سوال

(62) ایک مسجد میں دوبارہ جماعت کرانا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک مسجد میں نماز باجماعت پڑھی جاچکی ہو تو کیا اس مسجد میں وہ نماز دوبارہ باجماعت پڑھنی جائز ہے؟ یعنی اس مسجد میں اسی نماز کی دوبارہ جماعت جائز ہے؟ حدیث شریف میں سے ثبوت پیش کیا جانا چاہیے؟ (سائل: محمد شاہین سوہا بازار لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ دوبارہ جماعت جائز ہے۔ اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ ﷺ نے اس کی ترغیب دلائی ہے۔

جامع ترمذی میں ہے:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: «أَيُّكُمْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا؟»، [ص:429] فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ، وَفِي البَابِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَأَبِي مُوسَى، وَالحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، «وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ» وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ العِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَيْرِهِمْ مِنَ التَّابِعِينَ، [ص:430] قَالُوا: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ القَوْمُ جَمَاعَةً فِي مَسْجِدٍ قَدْ صَلَّى فِيهِ جَمَاعَةٌ، وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ، وَإِسْحَاقُ " (جامع الترمذی مع تحفۃ الاحوذی باب ما جاء فی الجماعۃ فی مسجد قد صلی فیہ مرۃ ج ۱ ص ۱۹۰، ۱۸۹۔ ورواہ ابوداوٗد ج ۱ ص ۲۲۴۔ و نیل الاوطار)

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جماعت سے فراغت کے بعد ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون شخص اس کے لیے تجارت کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے۔ پس ایک شخص (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) اٹھے اور اس کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی۔ ابوداوٗد کے یہ الفاظ ہیں:

2۔ عن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بصر رجلا یصلی وحدہ فقال الا رجل یتصدق علی ہذا فیصلی معہ. (عون المعبود: باب فی الجمع فی المسجد مرتین ج ۱ ص ۲۲۴)

''رسول اللہ ﷺ نے نماز باجماعت سے فراغت کے بعد ایک آدمی کو اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ کوئی اس پر صدقہ کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھ کر اس کے ثواب کو بڑھائے''۔

حافظ عبدالرحمان محدث مبارک پوری اس حدیث کی تحسین و توثیق کرتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں:

واخرجه احمد وابوداود وسکت عنه ونقل المنذری تحسین الترمذی واقره واخرجه الحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم واخرجه ابن خزیمه وابن حبان فی صحیحهما وقال الهیثمی رجاله الصحیح (تحفة الاحوذی : ج ا ص ۱۹۰)

’’اس حدیث کوامام ابوداؤد نے روایت کیا ہے اوراس پر سکوت کیا ہے ۔ امام احمد نے بھی اس کو روایت کیا ہے اورامام منذری نے امام کی تحسین کو تسلیم کیا ہے ۔ امام حاکم نے اس کو صحیح علی شرط مسلم کہا ہے امام ابن خزیمہ اورامام ابن حبان دونوں نے اس حدیث کواپنی اپنی الصحیح میں روایت کیا ہے ۔

خلاصہ یہ ہے کہ یہ حدیث حسن یعنی حجت اوردلیل ہے کہ جب مسجد میں ایک دفعہ جماعت ہوچکی ہوتواسی مسجد میں اسی نماز کی جماعت دوبارہ کرانا جائزہے ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت انس رضی اللہ عنہما وغیرہ کبار صحابہ اس کے جواز کے قائل ہیں ۔ امام احمد، امام اسحاق جیسے فقہاء کا یہی قول ہے ۔ منع کےلیے کوئی صحیح یاحسن حدیث مروی نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ]

ج1ص308

محدث فتویٰ